آسمانی کتابیں اور فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ

28-July-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

28 جولائی، 2022ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

آسمانی کتابیں اور فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿...اپنی محافل کو ذِکرِ عمر سے سجاؤ!
- ✿...محبّتِ فاروقِ اعظم قابلِ رشک دولت ہے
- ✿...بَیْتُ الْمُقَدَّس کیسے فتح ہوا...؟
- ✿...فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے اسلام کو عزّت دی
- ✿...اے اہلِ محشر! یہ عمر ہیں...!!

پیشکش

اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَة (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

ایک دِن اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم گھر سے باہَر تشریف لائے اور اکیلے ہی ایک جانِب چَل پڑے، مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے دیکھا تو گھبرائے (کہ کہیں کوئی دُشمن نقصان نہ پہنچادے)، چنانچہ اُٹھ کر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے پیچھے چَل پڑے، آپ نے دیکھا کہ رسولِ رَحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک مقام پر پہنچ کر رُکے اور بارگاہِ اِلٰہی میں سجدہ ریز ہو گئے۔ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ یہ دیکھ کر ادب کرتے ہوئے پیچھے ہٹ کر کھڑے ہو گئے، جب سرورِ عالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سجدے سے سَر اُٹھایا تو فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کو دیکھا اور فرمایا: اے عُمَر! مجھے سجدے میں دیکھ کر تم ایک طرف کھڑے ہو گئے، تم نے بہت اچھا کیا۔

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مزید فرمایا: اِنَّ جِبْرِیْلَ اَتَانِیْ فَقَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْكَ مِنْ اُمَّتِكَ وَاحِدَۃً صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ عَشْرًا وَرَفَعَہُ بِھَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ بے شک ابھی جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام میرے پاس آئے اور عَرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا جو بھی اُمّتی

آپ پر ایک بار درود شریف پڑھے گا، اللہ پاک اس پر 10 رحمتیں بھی نازِل فرمائے گا اور 10 درجات بھی بلند فرمائے گا۔[1]

مومنو! پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود | ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام[2]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّۃُ الۡحَسَنَۃُ تُدۡخِلُ صَاحِبَہَا الۡجَنَّۃَ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کروا دیتی ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اپنی محافل کو ذِکرِ عمر سے سجاؤ!

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان، صِدّیقہ بنتِ صِدّیق حضرت عائشہ صِدّیقہ، طیّبہ، طاہِرہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہا فرماتی ہیں: زَیِّنُوۡا مَجَالِسَکُمۡ بِذِکۡرِ عُمَرَ اپنی محافل کو حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ

---

1 ... معجم اوسط، جلد: 5، حدیث: 6602 ملتقطاً۔
2 ... قبالۂ بخشش، صفحہ: 164۔
3 ... مسند فردوس، جلد: 4، صفحہ: 305، حدیث: 6895۔

اللہُ عنہ کے ذکر سے آراستہ کیا کرو![1]

ممکن ہے لوگوں کے ذِہن میں یہ تَصَوُّر ہو کہ 2، 4 سو یا 1 ہزار کا مجمع ہو تو اسی کو مجلس کہا جاتا ہے، ایسا نہیں ہے۔ مجلس کا معنیٰ ہے: بیٹھنے کی جگہ۔ ایک شخص اکیلا بیٹھا ہو، یہ بھی مجلس ہے، 2 فرد بیٹھے ہوں، یہ بھی مجلس ہے، 4 افراد بیٹھے ہوں، یہ بھی مجلس ہے، 500 کا اجتماع ہو یا 5 ہزار کا، یہ بھی مجلس ہی ہے۔ مطلب یہ ہوا کہ ❁ تم چاہے اکیلے بیٹھے ہو، تب بھی ذِکرِ عمر کرو! ❁ گھر والوں کے ساتھ بیٹھے ہو تب بھی ذِکرِ عمر کرو! ❁ دُکان پر بیٹھے ہو تب بھی ذِکرِ عمر کرو! ❁ آفس میں بیٹھے ہو تب بھی ذِکرِ عمر کرو! ❁ دوستوں کے ساتھ ہو تب بھی ذِکرِ عمر کرو! ❁ دستر خوان پر ہو تب بھی ذِکرِ عمر کرو اور ❁ اگر دینی اجتماعات میں ہو تب بھی ذِکرِ عمر کرو! غرض! اپنی ہر ہر مجلس کو حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے ذکر سے سجایا کرو!

پیارے اسلامی بھائیو! ایسی ہی ایک حدیثِ پاک درودِ پاک کے متعلق بھی آئی ہے، اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: زَیِّنُوْا مَجَالِسَکُمْ بِالصَّلَاۃِ عَلَیَّ اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود پڑھ کر آراستہ کرو![2]

لہٰذا بہتر یہ ہے کہ گھر میں، دُکان پر، آفس میں، دوستوں کے پاس جب بھی کہیں بیٹھیں تو اپنے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں درودِ پاک عرض کریں اور اسی درودِ پاک کے ضمن میں ذِکرِ صحابہ بھی شامِل کر لیں، ذِکرِ اَہْلِ بیت بھی شامِل کر لیں اور بالخصوص خلفائے راشدین کا بھی ذِکر شامِل کر لیں، ہر ہر مجلس میں درودِ پاک

---

1 … تاریخ دمشق، جلد:44، صفحہ:380۔
2 … جامع صغیر، صفحہ:280، حدیث:4580۔

پڑھیں گے، ذِکرِ صحابہ و اَہلِ بیت کریں گے تو اِنْ شَآءَاللہ الْکَرِیم! عشقِ مصطفٰے میں بھی اِضافہ ہو گا اور دِل میں محبّتِ صحابہ و اَہلِ بیت عَلَیہِمُ الرِّضْوَان بھی بڑھ جائے گی۔

چاہیں تو یُوں درودِ پاک پڑھ لیا کیجئے!

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ خُصُوْصاً عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ وَ عَلِیٍّ (رَضِیَ اللہُ عنہم)

کیوں نہ ہو رُتبہ بڑا اَصْحاب و اَہلِ بیت کا	ہے خُدائے مصطفٰے اَصْحاب و اَہلِ بیت کا
آل و اَصحابِ نبی سب بادشہ ہیں بادشاہ	میں فقط ادنٰی گدا اَصْحاب و اَہلِ بیت کا
میری جھولی میں نہ کیوں ہوں دوجہاں کی نعمتیں	میں ہوں منگتا، میں گدا اَصحاب و اَہلِ بیت کا
کیوں ہو مایوس اے فقیرو! آؤ آکر لُوٹ لو	ہے خزانہ بٹ رہا اَصْحاب و اَہلِ بیت کا[1]

ہر صحابیٔ نبی!	جنّتی جنّتی	سب صحابیات بھی!	جنّتی جنّتی
چار یارانِ نبی!	جنّتی جنّتی	حضرتِ صدیق بھی!	جنّتی جنّتی
اور عمر فاروق بھی!	جنّتی جنّتی	عثمانِ غنی!	جنّتی جنّتی
فاطمہ اور علی!	جنّتی جنّتی		

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اپنی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے فرمانِ مبارک پر عمل کرتے ہوئے ذِکرِ فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کرنے اور سننے کی سَعَادت

---

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:35۔

حاصِل کرتے ہیں:

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا مختصر تعارُف

حضرت عُمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ عظیم صحابیِٔ رسول ہیں ❁ دُنیا میں آپ کا نام مبارک عمر ہے ❁ آسمانوں میں آپ کو **فاروق** کے نام سے پہچانا جاتا ہے ❁ آسمانی کتاب تورات شریف میں آپ کا نام **مَنْطِقُ الْحَق** (یعنی حق بات کہنے والے) ہے ❁ انجیل شریف میں آپ کا نامِ نامی **کافِی** ہے ❁ اور جنّت میں آپ کا نامِ اَقْدس **سِراج** ہو گا۔[1]

حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، ایک روایت کے مطابق آپ 39 مردوں کے بعد مسلمان ہوئے، اس لئے آپ کو **مُتَمِّمُ الْاَرْبَعِین** (یعنی 40 کا عدد پُورا کرنے والے) کہا جاتا ہے۔[2] سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کے اِسْلام لانے کے لئے دُعا فرمائی، لہٰذا آپ کو **مرادِ رسول** بھی کہتے ہیں۔[3] آپ کا عَدل و اِنْصاف بے مثال تھا، اس لئے **اَعْدَلُ الْاَصْحَاب** (یعنی صحابہ میں سب سے بڑھ کر عَدل کرنے والے) کہلائے۔[4]

حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ 63 سال دُنیا میں تشریف فرما رہے ❁ 12 سال تک اچھے انداز سے خِلافت (*Caliphate*) کے فرائض انجام دیتے رہے[5] ❁ آپ کا دورِ خِلافت مسلمانوں کے عُرُوج کا سنہرا دَور تھا ❁ آپ کا اندازِ حکومت ❁ آپ کا عدل و اِنْصاف ❁ آپ کا مبارک اَخلاق و کردار ❁ خوفِ خُدا ❁ تقویٰ و پرہیز گاری ❁ عاجزی

---

1 ...الریاض النضرة، الباب الثانی، فی مناقب عمر بن خطاب، صفحہ: 235۔
2 ...معرفة الصحابة، باب الارقم بن ابی الارقم، جلد: 1، صفحہ: 293 ملتقطاً۔
3 ...فیضان فاروق اعظم، جلد: 1، صفحہ: 54۔
4 ...فیضان فاروق اعظم، جلد: 1، صفحہ: 51۔
5 ...الریاض النضرة، الباب الثانی، فی مناقب عمر بن خطاب، صفحہ: 357 بتغیر قلیل۔

و انکساری ❀ زُہد ❀ رحم دلی وغیرہ قیامت تک آنے والے مسلمانوں کے لئے بہترین نمونۂ حیات ہے۔

بہارِ باغِ ایماں حضرتِ فاروقِ اعظم ہیں	چراغِ بزمِ عِرفاں حضرت فاروقِ اعظم ہیں
رسول اللہ نے فاروق کو اللہ سے مانگا	عطاءِ رَبِّ سُبحاں حضرت فاروقِ اعظم ہیں
نہ کیوں وہ ذات چمکے، جس نے دینِ پاک چمکایا	جہاں کے مہرِ تاباں حضرت فاروقِ اعظم ہیں[1]

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے چند فضائِل

اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت! حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے فضائل بے حد و بے شُمار ہیں، ایک مرتبہ حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام بارگاہِ رسالت میں حاضِر تھے، حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا ذِکْر ہوا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے جبریل! عمر کے فضائل اور اللہ پاک کے ہاں ان کا مقام و مرتبہ بیان کیجئے! حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کیا: لَوْجَلَسْتُ مَعَكَ قَدْرَ مَالَبِثَ نُوْحٌ فِیْ قَوْمِهٖ لَمْ اَسْتَطِعْ اَنْ اُخْبِرَكَ بِفَضَائِلِ عُمَرَ وَمَالَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام نے جتنی عمر پائی، اگر میں اتنا عرصہ بھی آپ کی خِدْمت میں بیٹھوں اور عمر فاروق کے فضائل ہی بیان کرتا رہوں تب بھی میں حضرتِ عمر فاروق اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے فضائل اور اللہ پاک کی بارگاہ میں ان کا مقام و مرتبہ پُورے طور پر بیان نہیں کر سکوں گا۔[2]

اللہ اکبر! **اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت!** غور فرمایئے! حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ

1 ...دیوانِ سالک، صفحہ:73-74۔

2 ...الریاض النضرۃ، الباب الثانی فی مناقب عمر، صفحہ:273۔

اللّٰہُ عنہ کے فضائل بیان کرنے والے کوئی عام نہیں بلکہ فرشتوں کے سردار حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام ہیں اور فضائل سننے والے بھی کوئی عام ہستی نہیں بلکہ دو جہاں کے مالک و مختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، اس کے باوُجود جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام عرض کر رہے ہیں کہ اگر میں حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام کی عمر جتنا عرصہ بھی بیان کروں، یعنی ایک ہزار سال سے بھی زیادہ عرصہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے فضائل ہی بیان کرتا جاؤں تب بھی میں پُورے فضائل بیان نہیں کر پاؤں گا۔ اس سے اندازہ لگائیے! حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے فضائل کتنے زیادہ ہیں۔

محبتِ فاروقِ اعظم کی فضیلت

اے عاشقانِ رسول! حضرت عمر فاروق اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تو فاروقِ اعظم ہیں، ان کی تو شان ہی نرالی ہے، جو خوش نصیب آپ سے محبت کرنے لگتا ہے، وہ بھی نرالی شان والا ہو جاتا ہے۔ صحابیِ رسول حضرت اَنس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ عُمَرَ عَمَّرَ قَلْبَهُ بِالْاِيْمَانِ یعنی جو حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے محبت کرے اس کا دِل ایمان سے بھر دیا جاتا ہے۔[1]

بھٹک سکتا نہیں ہر گز کبھی وہ سیدھے رستے سے | کرم جس بخت وَر پر ہو گیا فاروقِ اعظم کا[2]

محبّتِ فاروقِ اعظم قابلِ رشک دولت ہے

اے عاشقانِ رسول! حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی محبّت کوئی عام شَے نہیں،

---

1 ...الریاض النضرۃ، الباب الثانی فی مناقب عمر، ذکر الحث علی محبتہ، صفحہ:275۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:527۔

یہ قابلِ رشک دولت ہے۔ سب صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان آپس میں ایک دوسرے سے محبت کیا کرتے تھے لیکن حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی محبّت وہ محبّت ہے کہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اس محبّت پر فخر کیا کرتے تھے۔

حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، عرض کیا: مَتَى السَّاعَةُ؟ یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! قیامت کب آئے گی؟ (یقیناً ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قیامت کا عِلْم رکھتے ہیں، آپ کو معلوم تھا کہ قیامت کب آئے گی، تبھی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے قیامت کی نشانیاں بیان فرمائیں، قیامت کس دِن آئے گی، یہ بھی بتایا، کس تاریخ کو آئے گی، یہ بھی بتایا۔ ہاں! صِرف سال نہیں بتایا، اس لئے کہ سال بتانے کی اجازت نہیں تھی، چنانچہ صحابیٔ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ نے جب پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ تو) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان کا جواب دینے کی بجائے فرمایا: وَمَاذَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کی ہے؟

(صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان یقیناً نمازیں بھی پڑھتے تھے، تلاوت بھی کرتے تھے، روزے بھی رکھتے تھے، نیکیوں پر نیکیاں بھی کیا کرتے تھے مگر صحابیٔ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ کا مبارک انداز ہے، آپ نے کسی نیکی پر بھروسہ نہیں کیا، بلکہ عاجزی کرتے ہوئے) عَرض کیا: لَاشَيْءَ یعنی یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں کوئی تیاری نہیں کرپایا۔

(نمازیں تو ہیں، نیکیاں تو ہیں مگر اُن پر بھروسہ نہیں ہے، اللہ پاک چاہے تو قبول فرمائے، نہ چاہے تو قبول نہ فرمائے)، اِلَّا اَنِّیْ اُحِبُّ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ البتہ میرے پاس ایک دولت ہے اور قیامت کے لئے میرے پاس یہی ایک سہارا ہے اور وہ یہ کہ میں اللہ پاک اور اس کے

پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت کرتا ہوں۔

رسولِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ سُنا تو فرمایا: اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ یعنی تم جس سے محبت کرتے ہو، قیامت کے دِن اسی کے ساتھ رہو گے۔

پوچھے گا مولیٰ لایا ہے کیا کیا؟ | میں یہ کہوں گا،نامِ محمد (صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم)[1]

حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: سرورِ عالَم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُس صحابیِٔ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ کو جو خوشخبری (Good News) سُنائی، ہمیں اس خوشخبری سے جتنی خوشی ہوئی، اتنی خوشی کسی چیز سے نہیں ہوئی تھی۔ مزید فرماتے ہیں: فَاَنَا اُحِبُّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ اَبَا بَکْرٍ وَّ عُمَرَ وَاَرْجُوْ اَنْ اَکُوْنَ مَعَھُمْ بِحُبِّیْ اِیَّاھُمْ وَ اِنْ لَّمْ اَعْمَلْ بِمِثْلِ اَعْمَالِھِمْ یعنی رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مجھ سے بہت بلند رُتبہ ہیں، میرے پاس حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ جیسی نیکیاں بھی نہیں ہیں، میرے پاس حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ جیسے اَعْمال بھی نہیں ہیں مگر میں اللہ پاک کے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے بھی محبت کرتا ہوں، ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ سے بھی محبّت کرتا ہوں، میرے دِل میں محبّتِ فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے چراغ بھی جَل رہے ہیں، لہٰذا مجھے اُمّید ہے کہ میں روزِ قیامت ان حضراتِ عالی وقار کا پڑوس پانے میں کامیاب (Successful) ہو جاؤں گا۔[2]

عاشقِ صحابہ و اَہْلِ بیت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ وسائلِ بخشش میں لکھتے ہیں:

خُدا کے فَضْل سے میں ہوں گدا فاروقِ اعظم کا | خُدا اُن کا مُحَمَّد مصطفےٰ فاروقِ اعظم کا

1 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:135۔
2 ...بخاری، کتاب فضائل الصحابۃ، باب مناقب عمر بن الخطاب، صفحہ:934، حدیث:3688۔

کرم اللہ کا ہر دَم نبی کی مجھ پہ رَحمت ہے ... مجھے ہے دوجہاں میں آسرا فاروقِ اعظم کا
رہے تیری عطا سے یاخُدا! تیری عنایت سے ... ہمارے ہاتھ میں دامن سدا فاروقِ اعظم کا[1]

ہر صحابیٔ نبی! جنّتی جنّتی ... سب صحابیات بھی! جنّتی جنّتی
چار یارانِ نبی! جنّتی جنّتی ... حضرتِ صدیق بھی! جنّتی جنّتی
اور عمر فاروق بھی! جنّتی جنّتی ... عثمانِ غنی! جنّتی جنّتی
فاطمہ اور علی! جنّتی جنّتی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آسمانی کتابیں اور فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ

پیارے اسلامی بھائیو! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی نرالی شان ہے، دیکھئے! ہم جب دُنیا میں آئے نہیں تھے، اس وقت ہمیں کوئی نہیں جانتا تھا، ہمیں کسی نے خواب (Dream) میں بھی نہیں دیکھا ہو گا، پھر جب ہم دُنیا میں آگئے، تب بھی گھر والے، عزیز رشتے دار اور چند اَہْلِ محلّہ ہی ہمیں جانتے تھے، اب جب ہم بڑے ہو گئے، اب بھی ہمارے جاننے والے تھوڑے سے لوگ ہیں، کسی کے سینکڑوں میں ہوں گے، کسی کے ہزاروں یا لاکھوں میں ہوں گے مگر قربان جائیے! پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے صحابہ کی نرالی شان ہے، یہ حضرات ابھی دُنیا میں آئے بھی نہیں تھے، اس سے صدیوں پہلے ان کے تذکرے دُنیا میں موجود تھے، لوگ انہیں جانتے بھی تھے، ان کا ذِکرِ خیر بھی کیا کرتے تھے اور یہ ذِکر بھی کوئی عام ذِکر نہیں تھا بلکہ اللہ پاک کے کلام میں

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:526۔

صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے ذِکْرِ خیر کی باقاعدہ تِلاوت کی جاتی تھی اور لوگ ثواب کی اُمّید پر ان کا ذِکْرِ خیر کیا کرتے تھے۔

اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا٘ سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ (پارہ:26، سورۂ فتح:29)	ترجَمۂ کنزُالایمان: محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و رضا چاہتے ان کی علامت اُن کے چہروں میں ہے سجدوں کے نشان سے۔

اس آیتِ کریمہ میں اللہ پاک نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی پہچان کروائی کہ میرے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صحابہ کون ہیں؟ یہ وہ لوگ ہیں (1):جو کافِروں پر بہت سخت ہیں (2): آپس میں بہت نرم دِل ہیں (3): یہ کثرت سے نمازیں پڑھتے ہیں، کبھی سجدے کرتے ہیں، کبھی رکوع کرتے ہیں (4):اور یہ ریاکاری نہیں کرتے، دکھاوے کے لئے عبادت نہیں کرتے بلکہ ان کا مقصود صِرف و صِرف اللہ پاک کا فضل اور اس کی رضا ہے (5):صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان وہ ہستیاں ہیں کہ ان کے چہروں پر سجدوں کے نشان اور عبادت کا نُور دکھائی دیتا ہے۔

اللہ پاک نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے یہ پاکیزہ اَوصاف بیان کرنے کے بعد فرمایا:

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۖ وَ مَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۛ۫ (پارہ:26، سورۂ فتح:29)	ترجَمۂ کنزُالایمان: یہ ان کی صفت توریت میں ہے اور ان کی صفت انجیل میں۔

اللہ! اللہ! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے یہ سارے اَوْصاف تورات شریف میں لکھے ہیں اور انجیل شریف میں بھی لکھے ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان ابھی دُنیا میں آئے بھی نہ تھے، اس سے پہلے ہی دُنیا میں ان کے چرچے تھے، لوگ جب تورات شریف کی تلاوت کرتے تھے، انجیل شریف کی تلاوت کیا کرتے تھے، اس تلاوت میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا ذِکْرِ خیر بھی ہوتا تھا اور لوگ اس پر ثواب کی اُمّید بھی رکھا کرتے تھے۔

خیال رہے! پچھلی آسمانی کتابوں میں لوگوں نے اپنی مرضی کے مطابق تحریف (یعنی تبدیلی) کر دی تھی، اسی لئے ان آسمانی کتابوں کو پڑھنا اب درست نہیں۔ البتہ لوگوں کی تحریفات کے باوُجُود ان کتابوں میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے تذکرے موجود تھے۔

ہر صحابیٔ نبی! جنّتی جنّتی | سب صحابیات بھی! جنّتی جنّتی
چار یارانِ نبی! جنّتی جنّتی | حضرتِ صدیق بھی! جنّتی جنّتی
اور عمر فاروق بھی! جنّتی جنّتی | عثمانِ غنی! جنّتی جنّتی
فاطمہ اور علی! جنّتی جنّتی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دینی احکام نافذ کرنے میں سختی کرنے والے حاکم

ایک مرتبہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے ایک پادری سے پوچھا: هَلْ تَجِدُوْنَا فِيْ شَيْءٍ مِّنْ كُتُبِكُمْ یعنی کیا تمہاری کتابوں میں ہمارے بارے میں بھی کچھ لکھا ہے؟ پادری نے ہاں میں جواب دیا، حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہ

عنہ نے پوچھا: كَيْفَ تَجِدُوْنِيْ مجھے اپنی کتابوں میں کیسا پاتے ہو؟ پادری نے کہا: قَرْنٌ مِّنْ حَدِيْدٍ یعنی ہماری کتابوں میں لکھا ہے کہ آپ لوہے کا سینگ ہیں۔ آپ نے فرمایا: لوہے کا سینگ! اس کا کیا مطلب ہے؟ پادری بولا: اَمِيْرٌ شَدِيْدٌ یعنی (دینی احکام نافذ کرنے میں) سختی کرنے والے حاکم۔ اس پر حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے اللہ پاک کا شکر ادا کرتے ہوئے فرمایا: اللہ پاک سب سے بڑا ہے، تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔ [1]

اَہْلِ نجران کی گواہی

ایک مرتبہ اَمِیْرُالْمُؤمِنِیْن حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ گھوڑے پر سُوار کہیں جارہے تھے، اچانک آپ کی پنڈلی مبارک سے کپڑا ہٹ گیا، اتفاقاً اُسی وقت اَہْلِ نجران (جو کافِر تھے، ان) میں سے کسی کی نظر آپ کی پنڈلی مبارک پر پڑی، وہاں سیاہ نشان تھا، اس پر اَہْلِ نجران بولے: هٰذَا الَّذِيْ نَجِدُهٗ فِيْ كِتَابِنَا يُخْرِجُنَا مِنْ اَرْضِنَا یعنی یہ وہی شخص ہے جس کے متعلق ہماری کتابوں میں لکھا ہے کہ **یہ ہمیں ہماری زمین سے نکال دے گا۔** [2]

اللہ اکبر! **اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت!** دیکھا آپ نے! پچھلی آسمانی کتابوں میں حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا ذِکرِ خیر کتنی تفصیل کے ساتھ موجود تھا، کافِروں نے صِرف آپ کی پنڈلی مبارک پر سیاہ نشان دیکھا، اسی سے وہ آپ کو پہچان گئے۔

بَيْتُ الْمُقَدَّس کیسے فتح ہوا...؟

بَيْتُ الْمُقَدَّس جو بہت مبارک شہر ہے، یہ پہلی مرتبہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ

---

1 ...مناقب امیر المؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزی، الباب الرابع، فی صفتہ فی التوراۃ، صفحہ:15۔

2 ...مجمع الزوائد، باب مناقب عمر بن الخطاب، باب فی صفتہ، جلد:9، صفحہ:32، حدیث:14400۔

عنہ کے دورِ خلافت میں فتح ہوا، اس کی فتح کا واقعہ بہت حیران کن ہے، ہوا یوں کہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے حضرت ابوعُبَیْدَہ بن جَرَّاح رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو سپہ سالار بنایا اور ایک لشکر دے کر بَیْتُ الْمُقَدَّس کے لئے روانہ کیا، حضرت ابوعبیدہ بن جَرَّاح رَضِیَ اللّٰہُ عنہ لشکر کے ساتھ بیتُ المقدس پہنچے، کافِروں کے قلعے کا محاصَرہ (یعنی گھیراؤ) کیا، تقریباً 4 ماہ تک یہ جنگ چلتی رہی مگر کوئی نتیجہ نہ نکلا۔

بَیْتُ الْمُقَدَّس میں کافِروں کا ایک بڑا راہِب تھا، ایک روز وہ راہِب قلعے کی دیوار پر چڑھا اور حضرت ابوعُبَیْدَہ بِن جَرَّاح رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو مخاطَب کر کے بولا: ہم ہر حال میں تم سے جنگ کریں گے، ہمارے شہر کو صِرف ایک ہی شخص فتح کر سکتا ہے، اُس کے اَوْصاف ہماری کتابوں میں لکھے ہیں، تم وہ نہیں ہو۔

حضرت ابوعُبَیْدَہ بن جَرَّاح رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: وہ کون ہو گا؟ تمہاری کتابوں میں اُس کے کیا اَوْصاف لکھے ہیں؟ راہِب بولا: وہ مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کا اُمّتی ہو گا، اس کا نام **عمر بن خطّاب** ہو گا، لوگ اسے **فاروق** کہیں گے، دِینی معاملے میں نہایت سخت ہوں گے، اللہ پاک کے معاملے میں لوگوں کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔

حضرت ابوعبیدہ بن جَرَّاح رَضِیَ اللّٰہُ عنہ راہِب کی یہ بات سُن کر مسکرائے اور خوشی سے فرمایا: فَتَحْنَا الْبَلَدَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ یعنی رَبِّ کعبہ کی قسم! ہم نے یہ شہر فتح کر لیا۔ پھر حضرت ابوعُبَیْدَہ بِن جَرَّاح رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو خط لکھ کر بیت المقدس آنے کا عرض کیا، حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تشریف لائے، وہ نصرانی راہِب حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو دیکھتے ہی پہچان گیا اور اس نے اپنی قوم کو پُکار کر کہا:

اے لوگو! یہ وہی ہیں، جن کا ذِکر ہماری کتابوں میں ہے،یہی ہمارا شہر فتح کرے گا۔

پھر اُن کافِروں نے بغیر جنگ کئے ہی بَیْتُ الْمُقَدَّس حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے حوالے کر دیا۔[1]

فارقِ حق و باطل امامُ الہُدیٰ | تیغِ مَسْلُوْلِ شدت پہ لاکھوں سلام

وضاحت: حق کو باطل سے جدا کرنے اور ہدایت دینے والے امامِ بَرحق حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ اُس تلوار کی طرح ہیں جو اسلام کی حمایت میں سختی سے بلند کی جاتی ہے آپ رَضِیَ اللہُ عنہ پر لاکھوں سلام ہوں۔

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ مسلمانوں پر رحیم و کریم ہیں

حضرت کعبُ الْاَحْبَار رَضِیَ اللہُ عنہ بلند رُتبہ تابعی ہیں۔جب بَیْتُ الْمُقَدَّس فتح ہوا، اس وقت حضرت کعب الاَحْبَار رَضِیَ اللہُ عنہ کی حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عنہ کے ساتھ پہلی ملاقات ہوئی، اسی وقت حضرت کعب رَضِیَ اللہُ عنہ نے کلمہ پڑھ کر اسلام بھی قبول کیا۔[2]

اور اسی موقع پر حضرت کعب الاَحْبَار رَضِیَ اللہُ عنہ نے بتایا کہ **اللہ پاک کی کتاب میں لکھا ہے: ایسے شہر جن میں بنی اسرائیل کا بسیرا ہوگا، ان کی فتح ایک ایسے شخص کے ہاتھ پر ہوگی ❁ جو نیکو کار ہوگا ❁ مسلمانوں پر رحم کرنے والا اور کافِروں کے لئے دردناک (Painful) عذاب ہوگا ❁ اس کا ظاہِر و باطن ایک جیسا ہوگا، اس کے قول و فعل میں تضاد نہیں ہوگا ❁ اپنے اور بیگانے سب اس کی نظر میں برابر ہوں گے ❁ اس کے**

---

1 ...فتوح الشام، ذکر فتح مدینۃ بیت المقدس، جلد:1، صفحہ:223-225-232ملتقطاً۔

2 ...فتوح الشام، ذکر مدینۃ بیت المقدس، جلد:1، صفحہ:233خلاصۃً۔

ساتھی راتوں کو عبادت کرنے والے ❊ دِن کو روزہ رکھنے والے اور ❊ لوگوں کی غم خواری کرنے والے ہوں گے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت! یہ ساری صِفَات حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی بیان ہو رہی تھیں ❊ آپ نیکوکار بھی ہیں ❊ مسلمانوں پر رحم کرنے والے بھی ہیں ❊ عدل و انصاف قائم فرمانے والے بھی ہیں اور ❊ آپ ہی وہ ہستی ہیں جنہوں نے کافِروں کے شہروں کو فتح فرمایا ❊ یہاں تک کہ قیصر و کِسریٰ کے محلات پر بھی اسلام کا پرچم بلند فرما دیا۔

اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّار کے مصداقِ اَعلیٰ ہیں	مُذِلِّ کُفر وطُغیاں حضرتِ فاروق اعظم ہیں
وہ عالَم دَبدبہ کا کانپتے ہیں قیصر و کسریٰ	ہے جن سے دین کی شاں حضرتِ فاروق اعظم ہیں[2]

وضاحت: قرآنِ پاک میں اللہ پاک نے صحابۂ کرام کی ایک صفت یہ بیان کی ہے: اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّار یہ کفار پر بڑے سخت ہیں، یہ آیتِ مبارکہ سب سے اول درجہ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ پر صادق آتی ہے، آپ کفر اور سرکشی کو ذلیل کرنے والے ہیں، آپ کے رعب و دبدبہ کی یہ حالت ہے کہ آپ کے نام سے روم اور ایران کے بادشاہ کانپتے ہیں، جن کی وجہ سے اسلام کو اتنی شان و شوکت نصیب ہوئی ان کا نام عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہے۔

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جہنّم سے رکاوٹ ہیں

حضرت اُمِّ کلثوم رضی اللّٰہ عنہا سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری نواسی یعنی

---

1 ...الریاض النضرۃ، الباب الثانی، الفصل التاسع، ذکر نبذۃ من فضائلہ، صفحہ:274۔
2 ...دیوانِ سالک، صفحہ:73-75۔

سیّدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی شہزادی ہیں، آپ حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کی زوجیت میں تھیں، ایک دِن حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ حضرت اُمِّ کلثوم رضی اللہ عنہا زار و قطار رو رہی ہیں، آپ نے رونے کا سبب پوچھا تو زوجہ محترمہ نے عرض کیا: اے اَمِیْرُالْمُؤْمِنِیْن! کعبُ الْاَحْبَار کہتے ہیں کہ آپ جہنّم کے دروازے پر ہیں۔

حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے یہ سُنا تو آپ پر خوفِ خُدا طاری ہو گیا، آپ نے فوراً حضرت کعبُ الْاَحْبَار رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو بُلایا۔ حضرت کعب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے حاضِر ہوتے ہی عَرض کیا: اے اَمِیْرُالْمُؤْمِنِیْن! مجھ پر جلدی مت کیجئے! اللہ پاک کی قسم! ذُوالحج کا مہینا ختم ہوتے ہی آپ جنّت میں تشریف لے جائیں گے۔

حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے یہ بات سُنی تو حیرت سے فرمایا: اَیَّ شَیْءٍ هٰذَا مَرَّةً فِي الْجَنَّةِ وَمَرَّةً فِي النَّارِ؟ یعنی اے کعب! یہ کیا بات ہوئی...؟؟ کبھی کہتے ہو مَیں جہنّم کے دروازے پر ہوں، اور کبھی کہتے ہو میں جنّتی ہوں؟ حضرت کعب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے عَرض کیا: وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ! اِنَّا لَنَجِدُكَ فِيْ كِتَابِ اللهِ عَلٰى بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ جَهَنَّمَ تَمْنَعُ النَّاسَ اَنْ يَّقَعُوْا فِيْهَا، فَاِذَا مِتَّ لَمْ يَزَالُوْا يَقْتَحِمُوْنَ فِيْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ یعنی اے اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن! اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! ہم نے اللہ پاک کی کتاب میں پڑھا ہے کہ آپ جہنّم کے دروازے پر ہیں اور لوگوں کو جہنّم میں گرنے سے روک رہے ہیں، جب آپ دُنیا سے تشریف لے جائیں گے تو لوگ قیامت تک جہنّم میں گرتے رہیں گے۔ (1)

---

1 ...کنز العمال، کتاب الفضائل، جز:12، جلد:6، صفحہ:256، حدیث:35782۔

بھٹک سکتا نہیں ہر گز کبھی وہ سیدھے رستے سے	کرم جس بخت ور پر ہو گیا فاروقِ اعظم کا
خُدا کی خاص رحمت سے، مُحَمَّد کی عنایت سے	جہنّم میں نہ جائے گا، گدا فاروقِ اعظم [1]

اُٹھ! اے جہنّم کے تالے کے بیٹے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! اسی مفہوم کی ایک اَور روایت بھی ہے، حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عنہ جو بُلند رُتبہ صحابیِ رسول ہیں، آپ تورات شریف کے بہت بڑے عالِم تھے، ایک مرتبہ آپ نے دیکھا کہ ایک شخص چادر تان کر سو رہا ہے، آپ نے اسے پاؤں سے ہِلا کر کہا: کون ہو؟ سونے والے نے اُٹھ کر کہا: اَمِیْرُالْمُؤْمِنِیْن(یعنی حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ) کا بیٹا **عبد اللہ بن عمر** ہوں۔ اس پر حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: قُمْ یَا اِبْنَ قُفْلِ جَهَنَّم یعنی اے جہنم کے تالے کے بیٹے! اٹھ جاؤ!

اپنے والِدِ محترم کے متعلق ایسے الفاظ سُن کر حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہ کو بہت غُصّہ آیا، آپ فوراً اپنے والِدِ محترم حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی خِدمت میں حاضِر ہوئے اور کہا: ابّا جان! حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عنہ آپ کو **جہنّم کا تالا** کہتے ہیں۔ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہُ عنہ کو بھی یہ سُن کر بڑی حیرت ہوئی، آپ فوراً حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عنہ کے پاس تشریف لائے اور پوچھا: اے ابنِ سلام! معلوم ہوا ہے کہ آپ مجھے جہنّم کا تالا کہتے ہیں؟ حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: جی ہاں! کہتا ہوں۔ پوچھا: آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ میں جہنمی ہوں؟ حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: مَعَاذَ الله! میں نے آپ کو جہنمی نہیں کہا بلکہ **جہنّم کا تالا** کہا ہے، مجھے

[1]...وسائلِ بخشش، صفحہ: 527۔

میرے والِد نے روایت سُنائی تھی کہ اللہ پاک کے نبی حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: اُمّتِ محمد میں ایک شخص ہو گا، اسے لوگ عمر بن خطّاب کہیں گے ،وہ سب سے بہتر دِین والا ہو گا، اُس کا یقین بہت پختہ ہو گا، جب تک وہ دُنیا میں رہے گا اُن کا دِین غالِب رہے گا ،لوگ اللہ پاک کی رسّی کو مضبوط پکڑے رہیں گے، جہنّم پر تالے پڑے رہیں گے، جب عمر دُنیا سے چلے جائیں گے تو یقین کمزور پڑ جائیں گے، نیک لوگوں کی زِندگیاں کم ہو جائیں گی، لوگ فرقوں میں بٹ جائیں گے، تب جہنّم کے تالے کھول دیئے جائیں گے اور لوگ اُس میں گرنے لگیں گے۔ (1)

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے اسلام کو عزّت دی

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت! کیسی نرالی شان ہے، حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ ابھی دُنیا میں تشریف بھی نہیں لائے تھے، اس سے پہلے ہی جو لوگ پچھلی آسمانی کتابوں کی تلاوت کیا کرتے تھے، آسمانی کتابوں کے عالِم تھے، پہلے نبیوں کے ارشادات کو جانتے تھے، انہیں معلوم تھا کہ اُمّتِ مصطفےٰ میں ایک شخص ہوں گے ✿ اُن کا نام عمر بن خطّاب ہو گا ✿ ان کا دِین بہتر اور یقین نہایت پختہ ہو گا ✿ جب تک وہ دُنیا میں رہیں گے، دِین غالِب رہے گا، لوگ جہنّم سے بچے رہیں گے اور جب وہ دُنیا سے چلے جائیں گے تو جہنّم کے تالے کھول دیئے جائیں گے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ذرا دُعائے مصطفےٰ کی اَثَر انگیزی بھی دیکھئے! اللہ پاک کے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا کی تھی: اَللّٰھُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّاب

1 ...تاریخ دمشق، جلد:44، صفحہ:334۔

اے اللہ پاک! عمر بن خطّاب کے ذریعے اسلام کی عزّت بلند فرما۔[1]

اِسی دُعائے مصطفٰے کی برکت تھی کہ جس دِن حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اسلام قبول فرمایا، اسی وقت مسلمانوں نے خوشی سے **اللہ اکبر** کا نعرہ لگایا، جس کی آواز مکہ مکرمہ میں دُور دُور تک سُنی گئی، اس دِن مسلمانوں نے پہلی بار مسجدِ حرام میں اعلانیہ نماز ادا کی، اُس دِن سے لے کر حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے وِصَالِ ظاہِری تک اسلام کی عزّتیں بلند سے بلند تر ہی ہوتی گئیں، اسلام دُور دُور تک پھیلا، عدل و انصاف (Justice) کا بے مثال نظام قائم ہوا اور کفّار کے محلّات پر بھی اسلام کا پرچم بلند ہو گیا۔

اے عاشقانِ رسول! یہ ہے دُعائے مصطفٰے کا اَثَر...!! حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جب تک دُنیا میں رہے، اسلام کی عزّت بلند سے بلند تر ہی ہوتی چلی گئی مگر آہ! آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے وِصَال کے بعد مختلف فتنوں نے سر اٹھانا شروع کر دیا۔

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فتنوں کا تالا ہیں

ایک مرتبہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اور حضرت ابوذَر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی ملاقات ہوئی، حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے حضرت ابوذر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے ہاتھ ملایا اور پیار سے اُن کا ہاتھ مبارک دبا دیا، اس پر حضرت ابوذر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے کہا: دَعْ يَدِيْ يَاقُفْلَ الْفِتْنَةِ یعنی اے فتنے کے تالے! میرا ہاتھ چھوڑ دیں۔

حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اس کی وَضاحت پوچھی تو حضرت ابوذَر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے عرض کیا: ایک دِن اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کو

---

1 ...ابن ماجہ، فضل عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ، صفحہ:31، حدیث:105۔

دیکھ کر فرمایا تھا: لَاتُصِیْبُکُمْ فِتْنَۃٌ مَّادَامَ هٰذَا فِیْکُمْ یعنی جب تک یہ (یعنی حضرت عمرِ فاروق رَضِیَ اللہُ عنہ) تمہارے درمیان موجود ہیں، تمہیں کوئی فتنہ نہیں پہنچے گا۔(1)

فاروقِ اعظم اسلام کا مضبوط قلعہ

حضرت زید بن وَہب رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک بار ہم صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ کی خدمت میں حاضِر تھے، مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا ذِکرِ خیر ہوا، آپ کا نام سُن کر حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ زار و قطار رونے لگے، یہاں تک کہ آپ کے آنسوؤں سے چٹائی تَر ہو گئی۔ پھر آپ نے فرمایا: بے شک فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ اسلام کے لئے مضبوط قلعہ تھے، جس میں لوگ داخِل تو ہو سکتے تھے مگر نکل نہیں سکتے تھے۔ آہ! جیسے ہی حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عنہ کا انتقال ہوا، لوگ اسلام سے باہَر نکلنے لگے۔(2)

آج اسلام کمزور ہو گیا

جس دِن حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا انتقال ہوا، اس دِن پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضاعی (یعنی دودھ کے رشتے سے) امّی جان حضرت اُمِّ اَیْمن رَضِیَ اللہُ عنہا نے فرمایا: اَلْیَوْمَ وَهِیَ الْاِسْلَامُ یعنی آج اسلام کمزور ہو گیا۔(3)

بہارِ باغِ ایماں حضرتِ فاروقِ اعظم ہیں | چراغِ بزمِ عرفاں حضرتِ فاروقِ اعظم ہیں

---

1 ...تاریخ دمشق، جلد: 44، صفحہ: 334۔
2 ...طبقات الکبریٰ، ذکر استخلاف عمر، جلد: 3، صفحہ: 283۔
3 ...معجم کبیر، جلد: 25، صفحہ: 86، حدیث: 221۔

عمر عامر ہیں دیں کے حق تعالیٰ ان کا ناصر ہے | دلِ مومن کے تاباں حضرتِ فاروق اعظم ہیں[1]

وضاحت: یعنی ایمان کے باغ کی بہار اور معرفت کی محفل کے چراغ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہ عنہ ہیں، اور اللہ پاک کی مدد سے اسلام کی عمر بڑھانے والے اور مؤمن کے دل کو چمکانے والے حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہ عنہ ہیں۔

اے اہلِ محشر! یہ عمر ہیں...!!

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، روزِ قیامت جب حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہوں گے، اس وقت اِسْلام عرض کرے گا: یَا رَبِّ هٰذَا عُمَرُ اَعَزَّنِیْ فِیْ دَارِ الدُّنْیَا فَاَعِزَّهٗ فِیْ عَرَصَاتِ الْقِیَامَةِ یعنی اے رَبِّ رحمٰن و رحیم! **یہ عمر ہیں**، انہوں نے دُنیا میں میری عزّت بلند کی، آج میدانِ قیامت میں تُو انہیں عزّت عطا فرما۔

اس کے ساتھ ہی حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو 2 جبے پہنائے جائیں گے، ان جبوں کی خوشبو ایسی ہو گی کہ ان میں سے ایک بھی دُنیا میں کھول دیا جائے تو ساری دُنیا اس کی مہک سے مُعَطَّر ہو جائے۔ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہ عنہ کو نورانی اونٹنی پر بٹھایا جائے گا، آپ کے آگے 70 ہزار جھنڈے لہرا رہے ہوں گے، اس وقت میدانِ محشر میں ایک آواز گونجے گی: یَا اَهْلَ الْمَوْقِفِ هٰذَا عُمَرُ فَاعْرِفُوْهُ اے اَہْلِ محشر! یہ عمر ہیں، انہیں پہچان لو...![2]

---

1 ...دیوانِ سالک، صفحہ: 73-75۔

2 ...الریاض النضرۃ، الباب الثانی، الفصل التاسع، ذکر نبذۃ من فضائلہ، صفحہ: 274۔

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ جب تک دُنیا میں تشریف فرما رہے، اسلام کی سربلندی کے لئے کوشاں رہے ✿ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ جنگوں میں بھی شریک ہوئے ✿ جان ہتھیلی پر رکھ کر اسلام کی خاطر لڑے ✿ اسلام کی سربلندی کی خاطر آپ نے خود کو مشقت میں بھی ڈالا ✿ دُنیا میں نظامِ عدل قائم ہوا، اس کے لئے آپ بھوکے بھی رہے ✿ تقریباً آدھی دُنیا کا رُعب دار خلیفہ ہونے کے باوُجُود آپ نے پیوند لگے ہوئے کپڑے بھی پہنے ✿ قربانیاں دیں ✿ مشقت اُٹھائی ✿ اپنی خواہشات کو زیر کر کے ہمیشہ اسلام ہی کو سربلند کیا۔

اس میں ہمارے لئے دَرْس ہے، آہ! ہم اپنی خواہشات کی تکمیل کی خاطِر، اپنے آرام کے لئے، اسلام کی سربلندی کی پرواہ نہیں کرتے، ہمارے کردار کو دیکھ کر کُفّار اسلام سے نفرت کرنے لگتے ہیں، آہ! دُنیا کی محبّت، مال و دولت کی حِرْص، اپنی اَنَا کے لئے، ذات پات کے نام پر بے جا لڑائی جھگڑے، قتل و غارت گری، دغابازی، جھوٹ، بہتان تراشی، دھوکہ دہی غرض وہ کونسی بُرائی ہے جو آج مسلمانوں کے کردار میں دیکھنے کو نہیں ملتی...!! یاد رکھئے! ہمارا منفی (**Negative**) کردار صِرْف ہمارے لئے نہیں، اللہ پاک کے پاکیزہ دِین دِینِ اسلام کے حق میں نقصان دِہ ہے، لوگ ہم مسلمانوں کو دیکھ کر اسلام کی تصویر اپنے ذِہنوں میں بٹھاتے ہیں۔

ایک مُفَکِّر انگریز کا عبرتناک جواب

شیخ الحدیث، حضرت علّامہ عبد المصطفیٰ اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے ایک مُفَکِّر انگریز کی بات بار بار یاد آتی ہے، اس سے کسی مسلمان نے کہا تھا: تم صاحبِ نظر (یعنی عقل

مند) ہو، پھر مسلمان کیوں نہیں ہو جاتے؟ اس پر انگریز نے ایسا عبرتناک جواب دیا کہ اسے سُن کر ہر غیرت مند مسلمان کی پیشانی پر ندامت سے پسینہ آجائے۔ اس نے کہا: میں جب اُس اسلام کو دیکھتا ہوں جو اسلامی کتابوں میں لکھا ہے تو میرے دِل میں اسلام کی حقّانیت گھر کر جاتی ہے مگر جب میں اُس اسلام کو دیکھتا ہوں جس پر آج کے مسلمان عَمَل کر رہے ہیں تو میرے دِل میں اسلام سے انتہائی نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔[1]

بَن گئے تنکے نشیمن کے قفس کی تیلیاں | بَن گیا کیا؟ ہم چلے تھے کیا بنانے کے لئے

وضاحت: گھر بنانا تھا، قید خانہ بن گیا، ہم بنا کیا رہے تھے؟ اور بن کیا گیا؟ مطلب یہ کہ ہم اُلٹے رستے کے مُسافِر ہو گئے، ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ ہم دوسروں کے لئے نمونۂ زِندگی بنتے، ہمارے سبب سے اسلام کو ترقی ملتی مگر الٹ ہو گیا، لوگ ہمارے سبب سے اسلام سے نفرت کرنے لگے۔

اے عاشقانِ رسول! ہم نے مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا ذِکرِ خیر سُنا، آپ نے ساری زِندگی اسلام کی سربلندی کے لئے بَسَر فرمائی، آیئے! ہم بھی دِل سے دُنیا کی محبت نکالیں ✿ مال و دولت کی حِرص سے پیچھا چھڑائیں ✿ ذاتی لڑائی جھگڑے مٹا کر سب ایک ہو جائیں ✿ اِتّفاق واِتّحاد کے ساتھ سب عاشقانِ رسول مِل کر دِین کی خِدْمت کریں ✿ ہم اپنا کردار دِین کے مطابق بنائیں ✿ اپنے کام دِین وشریعت کے مطابق ڈھالیں ✿ اپنا چال چلن بدلیں ✿ اپنا طرزِ زِندگی (***Lifestyle***) اسلامی اُصُولوں کے مطابق بنائیں ✿ آیئے! سُنّتوں کی چلتی پھرتی تصوِیر بنیں ✿ سَر پر عِمامہ ہو ✿ چہرے پر داڑھی ہو ✿ زبان پر سچائی ہو ✿ کردار میں امانت داری ✿ ہمدردی ✿ رحم

---

1 ...عرفانی تقریریں، بیان: زوال کے اسباب، صفحہ: 101 بتغیر قلیل۔

دلی ✿ عدل وانصاف ہو ✿ دِل میں اللہ ورسول کی محبّت ✿ للّٰہیت اور اِخلاص ہو، یوں ہم پاکیزہ زِندگی گزاریں، خُود بھی نیک بنیں اور دوسروں کی ترغیب (**Motivation**) کا سامان بھی کریں۔

عمل کا ہو جذبہ عطا یاالٰہی! | گُناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی!
لباس اپنا سنّت سے آراستہ ہو | عِمامہ ہو سر پر سجا یاالٰہی!
سبھی رُخ پہ اک مُشت داڑھی سجائیں | بنیں عاشقِ مصطفٰے یاالٰہی!
ہو اَخلاق اچّھا ہو کردار سُتھرا | مُجھے متّقی تُو بنا یاالٰہی! (1)

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اعمال

اے عاشقانِ رسول! نیک، باکردار اور بااَخْلاق مسلمان بننے، سُنّت پر عَمَل کا جذبہ پانے اور اسلام کی سربلندی کے لئے سرگرم رہنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے، اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُناہ چھوڑنے، نیکیاں کرنے اور قبر و آخرت کی تیاری کرنے کا ذِہن بنے گا۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام رسالہ **نیک اَعْمال** بھی ہے۔ یہ مختصر سارِسالہ مکتبۃ المدینہ سے طلب کیجئے اور چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ کر لیجئے بلکہ مزید آسانی چاہتے ہوں تو اپنے موبائل میں **Naik Amal** ایپلی کیشن انسٹال کر لیجئے، اس میں مختلف نیک اَعْمال پر مبنی سُوالات دیئے گئے ہیں، ہر سُوال کے نیچے 30 خانے ہیں،

---

1 ...وسائلِ بخشش، 102-104۔

روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کرکے اپنے اَعْمال کا جائزہ لیجئے، اوراس کے مُطابق زِندگی گزاریئے،اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوب صُورت ہو جائے گا۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

پورا گھرانہ سُدھر گیا

ضلع اَٹک (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، میں گُناہوں سے بھرپُور زندگی گزار رہا تھا، فلمیں دیکھنا، آوارہ گردی کرنا، نمازیں قضا کرنا وغیرہ میرے معمولات میں شامِل تھا، ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں عاشقانِ رسول کا مدنی قافلہ آیا، ان میں سے ایک اسلامی بھائی نے مجھے مغرب کی نماز پڑھنے اور بیان میں شرکت کی دعوت دی، میری خوش نصیبی کہ میں اُن کے ساتھ مسجد میں چلا گیا، بعدِ مغرب بیان سُن کر بڑا لطف آیا، بیان کے آخر میں مبلغ نے **نیک اعمال** رسالے کا تعارُف (**Introduction**) کروایا، رسالہ **نیک اَعْمال** میں دَرْج نیکیوں سے بھری زِندگی گزارنے کے مدنی پھول دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی، اس رسالے کی صُورت میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اِصلاحِ اُمَّت کے لئے کُڑھن دیکھ کر میں نے ہاتھوں ہاتھ بیعت کے لئے نام دے دیا اور عطّاری بَن گیا، وقت کے ولیٔ کامِل سے نسبت کیا ہوئی، دِل گُناہوں سے بیزار اور نیکیوں کی طرف مائل ہو گیا، میں نے گُناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کو دِل وجان سے اپنالیا، اس کی برکت سے میرے اَخلاق سَنْوَرنے لگے، میری اس تبدیلی کا میرے گھر والوں پر بھی اچھا اَثر ہوا، الحمدللہ! آہستہ آہستہ پورا گھرانہ ہی قادری، رضوی، عطّاری ہو گیا، گھر

میں نمازوں کی پابندی شروع ہو گئی، فلمیں ڈرامے، گانے باجے بند ہو گئے اور گُنَاہوں بھرے چینلز کی جگہ مدنی چینل چلنے لگ گیا۔[1]

خوب مَدنی قافِلوں کی دھوم ہو	نیک ہو اُمَّت اے نانائے حسین
مَدنی اِنعامات کی ہو ریل پیل	نیک ہو اُمَّت اے نانائے حسین[2]

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں مدنی انعامات کو اب نیک اَعْمال کہا جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

المدینہ آن لائن لائبریری

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کا I.T ڈیپارٹمنٹ دِن بہ دِن ہمیں عِلْمِ دین سیکھنے کے آسان ذرائع فراہَم کرنے میں مَصْرُوف ہے۔ سینکڑوں کتب و رسائل پر مشتمل **المدینہ آن لائن لائبریری** جو پہلے صرف ڈیسک ٹاپ ورژن (**Desktop version**) میں تھی، اب ویب ورژن (**Web version**) میں لائیو (**Live**) کردی گئی ہے۔ **المدینہ آن لائن لائبریری** میں مکتبۃ المدینہ کی مختلف موضوعات (مثلاً قرآن و سُنّت، عقائدِ اسلام، فقہ و فتاوٰی، اسلامی تعلیمات، اخلاق و آداب، سیرتِ رسولِ عربی، سیرتِ امہاتُ المؤمنین، سیرتِ صحابہ و صحابیات، سیرتِ اولیائے کرام، سیرتِ امیرِ اہلسنت، ملفوظاتِ امیرِ اہلسنت اور فیضانِ مدنی مذاکرہ، اوراد و وَظائف اور نعتیہ کلام وغیرہ) پر مبنی کتب و رسائل موجود ہیں۔ **المدینہ آن لائن لائبریری** سے فائدہ اُٹھانے کے لئے دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ

---

1 ...دلوں کا چین، صفحہ: 4۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 258۔

www.dawateislami.net/bookslibrary

وزٹ کیجئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

قناعت سُنّتِ مصطفےٰ ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو ایمان لایا، بقدرِ کفایت رزق دیا گیا اور اس نے اللہ پاک کے دیئے پر قناعت کی بے شک وہ کامیاب (**Successful**) ہوا[2] **(2):** اے ابوہریرہ! قناعت اختیار کرو سب سے بڑے شکر گزار بَن جاؤ گے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! قَناعت سُنّتِ مصطفےٰ ہے۔ قناعت کا معنی ہے: جتنا ملا اس پر راضی رہنا، زیادہ کی خواہش نہ کرنا ❁ ہمارے پیارے آقا، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو ملتا راضی خوشی تناول فرمالیا کرتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی بھی کھانے میں عیب

1 ... مشکوٰۃ، کتابُ: الْاِیمان، بابُ: الْاِعْتِصام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔
2 ... مسلم، کتاب: الزکاۃ، باب: القناعۃ، صفحہ: 376، حدیث: 1054۔
3 ... ابن ماجہ، کتاب: الزہد، باب: الورع والتقوی، صفحہ: 684، حدیث: 4217 ملتقطاً۔

نہیں نکالا ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی لذیذ(Tasty) اور پُر تکلف کھانوں کی خواہش نہ فرمائی ❁ رسولِ اَکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مال و دولت کی خواہش نہیں رکھتے تھے۔

کل جہاں مِلک اور جَو کی روٹی غذا | اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام[1]

پیارے اسلامی بھائیو! سُنَّتِ مصطفےٰ پر عمل کیجئے، قناعت اختیار کیجئے ❁ قناعت ایمان کا کمال، اسلام کا حُسن ہے ❁ قناعت کرنے والا خود کو دُنیا سے بچاتا، آخرت کی راہ پر چلاتا ہے ❁ قناعت کرنے والا اللہ پاک کا محبوب ہے ❁ قناعت کرنے والے سے لوگ بھی محبت کرتے ہیں[2] ❁ امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: قناعت مالداری کی اَصْل ہے۔[3]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91صفحات کا رسالہ **550سنتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خُدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
عِلْم حاصِل کرو، جَہْل زائل کرو | پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:304۔
2 ...نضرۃ النعیم، جلد:8، صفحہ:3175۔
3 ...دیوانِ امام شافعی، صفحہ:133۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃ۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنۡہُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
4 ...التر غیب والترھیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَاَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کرلی۔[2]

---

1 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔

2 ...تاریخِ اِبنِ عَساکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔